

جملہ حقوق بحق مولف محفوظ

قل ہے موافقت للناس

مشافان تقویم کیلئے تنظیم نایاب

یعنی

ہدایۃ التقویم

مؤلف

مفتی سید محمد افضل حسین رضوی

ناشر

مکتبہ قادریہ رضویہ سرگودھا روڈ فیصل آباد

فہرست

۷	مقدمہ اولی	مقدمہ اولی	۷	نام کتاب
۸	مقدمہ ثانیہ	مقدمہ ثانیہ	۸	علم
۹	مقدمہ ثالثہ	مقدمہ ثالثہ	۹	مؤلف
۱۱	مناہط فروری	مناہط فروری	۱۱	تاریخ تالیف
۱۳	مقدمہ رابعہ	مقدمہ رابعہ	۱۳	تاریخ طباعت
۱۴	مقدمہ خامسہ	مقدمہ خامسہ	۱۴	مطبع
۱۵	مقدمہ ششمہ	مقدمہ ششمہ		
۱۶	مقدمہ ہفتمہ	مقدمہ ہفتمہ		
۱۷	مقدمہ ثامنہ	مقدمہ ثامنہ		
۱۸	توقف	توقف		
۱۹	مقدمہ نواہمہ	مقدمہ نواہمہ		
۲۰	مقدمہ دسومہ	مقدمہ دسومہ		
۲۱	مقدمہ یازدہمہ	مقدمہ یازدہمہ		
۲۲	مقدمہ سولہمہ	مقدمہ سولہمہ		
۲۳	مقدمہ سولہمہ	مقدمہ سولہمہ		
۲۴	مقدمہ سولہمہ	مقدمہ سولہمہ		
۲۵	مقدمہ سولہمہ	مقدمہ سولہمہ		
۲۶	مقدمہ سولہمہ	مقدمہ سولہمہ		
۲۷	مقدمہ سولہمہ	مقدمہ سولہمہ		
۲۸	مقدمہ سولہمہ	مقدمہ سولہمہ		
۲۹	مقدمہ سولہمہ	مقدمہ سولہمہ		
۳۰	مقدمہ سولہمہ	مقدمہ سولہمہ		

۳۲

ہدایہ عاشورہ یکم محرم سال ولادت کو پنجشنبہ ۱۲۱۷

۳۳

فروری یا جمعہ ۱۲/۵ فروری شنبہ ہے

ہدایہ کاویہ عشرہ یکم ربیع الاول سال ولادت کو

یکشنبہ ۱۲/۱۲ اپریل یا دوشنبہ ۱۲/۱۵

اپریل ہے۔

۳۴

ہدایہ ثانیہ عشرہ یوم ولادت کو شنبہ کو انگریزی

تاریخ کیا تھا۔

۳۵

ہدایہ ثالثہ عشرہ روز جمعہ یوم شہادت امام حسین

کو ۱۲/۱۴ اکتوبر شنبہ ہے۔

۳۶

ہدایہ رابعہ عشرہ عیسوی کلینڈر میں ترمیمات

تمکلیہ

۳۷

ہجری سے عیسوی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

۳۸

عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

۳۹

جہاں برائے ضرب و تقسیم

۴۰

حواسنی

۴۱

توفیق النینس العیسویۃ مع النوریۃ والمجریۃ

۴۲

توفیق النینس النوریۃ والمجریۃ مع العیسویۃ

۴۳

۴

ہدایہ اولی یکم ذی الحجہ کو پنجشنبہ تھا

۲۳

۲۴

ہدایہ ثانیہ یکم محرم سال شنبہ تھا

۲۵

ہدایہ ثالثہ یکم محرم سال ہجرت کو پنجشنبہ

۲۶

یا جمعہ تھا۔

ہدایہ رابعہ یکم محرم سال ولادت کو پنجشنبہ یا

جمعہ تھا۔

۲۷

ہدایہ خامسہ یکم ربیع الاول سال ولادت کو

یکشنبہ یا دوشنبہ تھا۔

۲۸

۲۹

ولادت یا سعادت کی تاریخ میں اختلافات

ہدایہ سادسہ یوم ولادت کو پنجشنبہ کو ربیع الاول

۳۰

کی کیا تاریخ تھی۔

ہدایہ سابعہ یوم شہادت امام حسین جمعہ کو با صریح

محرم قمری یا دیوس۔

۳۱

قمری تاریخ کا دن معلوم کرنے میں گھٹنہ و پٹنوں

ساقط کیا جائے یا زیادہ

۳۲

کلینڈر راز یکم ربیع الثانی ۱۲۰۸ اور محرم ۱۲۰۹

۳۳

ہدایہ ثامنہ نیم ذی الحجہ یوم عرفہ جمعہ شنبہ کو

۱۲/۶ مارچ شنبہ ہے۔

۳۴

ہدایہ ناسمہ یکم محرم سال ہجرت کو پنجشنبہ ۱۲/۱۵

جولائی یا جمعہ ۱۲/۱۹ جولائی شنبہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي خلق الإنسان و آتاه الحكمة و علمه
القرآن و هدى للناس و بيّنت من الهدى و الصراط المستقيم
و جعل الشمس و القمر حجاباً و قدراً و منازل يتعلموا
عدد السنين و الحساب و الصلوة و السلام على من يدفع عنا
العذاب و يشفع لنا يوم الحساب و على آله الكرام و صحبه
المؤمنين و ازواجهم و اهل بيته الطيبين الطاهرين

بحمد و عيسى و قورم جاننے کیلئے میں نے یہ کتاب لکھی ہے ربّی تعالیٰ
یگر خطا اور غرضش سے بچائے اور اس کتاب کو نافع و مقبول بنائے۔
آمین یا رب العالمین و کان ذلک فی سنة ثمان و تسعين
و ثلاث مائة و الف من هجرة سيد المرسلين عليه و على آله
الصلوة و السلام الى يوم الدين

(مقدمہ اولیٰ) قمری ماہ کی اوسط مدت ۲۹ دن بارہ گھنٹے ۴۴ منٹ
پانچ سیکنڈ ہے اور کچھ لوگوں نے اس کی اوسط مدت ۲۹ دن بارہ گھنٹے ۴۴ منٹ
بتائی ہے قمری ہفتوں کی مدت معلوم کرنے کیلئے ذیل میں ایک جدول لکھی جاتی ہے

قمری مہینے کی مدت (قول ثانی پر)					قمری مہینے کی مدت (قول اول پر)				
سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ	دن	نمبر	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ	دن	نمبر
۰۰	۴۴	۱۲	۲۹	۱	۰۰	۴۴	۱۲	۲۹	۱
۰۰	۲۸	۱	۵۹	۲	۰۰	۲۸	۱	۵۹	۲
۰۰	۱۲	۱۲	۸۸	۳	۰۰	۱۲	۱۲	۸۸	۳
۰۰	۵۴	۲	۱۱۸	۴	۰۰	۵۴	۲	۱۱۸	۴
۰۰	۴۰	۱۵	۱۴۷	۵	۰۰	۴۰	۱۵	۱۴۷	۵
۰۰	۲۴	۲۰	۱۷۷	۶	۰۰	۲۴	۲۰	۱۷۷	۶
۰۰	۸	۱۷	۲۰۷	۷	۰۰	۸	۱۷	۲۰۷	۷
۰۰	۵۲	۵	۲۳۷	۸	۰۰	۵۲	۵	۲۳۷	۸
۰۰	۳۶	۱۸	۲۶۷	۹	۰۰	۳۶	۱۸	۲۶۷	۹
۰۰	۲۰	۷	۲۹۷	۱۰	۰۰	۲۰	۷	۲۹۷	۱۰
۰۰	۴	۲۰	۳۲۷	۱۱	۰۰	۴	۲۰	۳۲۷	۱۱
۰۰	۸	۲۹	۳۵۷	۱۲	۰۰	۸	۲۹	۳۵۷	۱۲

(مستطردہ شانیں) قمری سال میں کبھی ۳۵۴ دن اور کبھی ۳۵۵ دن ہوتے ہیں۔
 قمری سال کی اوسط مدت ۳۵۴ دن آٹھ گھنٹے انچاس منٹ ہے اور کچھ لوگوں نے اس کی
 اوسط مدت ۳۵۵ دن آٹھ گھنٹے اڑتالیس منٹ بتائی ہے۔ قمری سالوں کی مدت
 معلوم کرنے کیلئے ذیل میں ایک جدول بھی جاتی ہے۔

قمری سال کی مدت (قول اول پر)	منٹ	گھنٹہ	دن	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)	منٹ	گھنٹہ	دن
۱	۳۵۴	۸	۲۸	۱	۳۵۴	۸	۲۸
۲	۷۰۸	۱۷	۳۴	۲	۷۰۸	۱۷	۳۴
۳	۱۰۶۲	۲۵	۴۰	۳	۱۰۶۲	۲۵	۴۰
۴	۱۴۱۷	۳۳	۴۶	۴	۱۴۱۷	۳۳	۴۶
۵	۱۷۷۱	۴۰	۵۰	۵	۱۷۷۱	۴۰	۵۰
۶	۲۱۲۵	۴۸	۵۶	۶	۲۱۲۵	۴۸	۵۶
۷	۲۴۸۰	۵۶	۶۲	۷	۲۴۸۰	۵۶	۶۲
۸	۲۸۳۴	۶۴	۶۸	۸	۲۸۳۴	۶۴	۶۸
۹	۳۱۸۹	۷۲	۷۴	۹	۳۱۸۹	۷۲	۷۴
۱۰	۳۵۴۳	۸۰	۸۰	۱۰	۳۵۴۳	۸۰	۸۰
۱۱	۳۸۹۸	۸۸	۸۶	۱۱	۳۸۹۸	۸۸	۸۶
۱۲	۴۲۵۲	۹۶	۹۲	۱۲	۴۲۵۲	۹۶	۹۲
۱۳	۴۶۰۷	۱۰۴	۹۸	۱۳	۴۶۰۷	۱۰۴	۹۸
۱۴	۴۹۶۱	۱۱۲	۱۰۴	۱۴	۴۹۶۱	۱۱۲	۱۰۴
۱۵	۵۳۱۵	۱۲۰	۱۱۰	۱۵	۵۳۱۵	۱۲۰	۱۱۰
۱۶	۵۶۶۹	۱۲۸	۱۱۶	۱۶	۵۶۶۹	۱۲۸	۱۱۶

قمری سال کی مدت (قول اول پر)	منٹ	گھنٹہ	دن	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)	منٹ	گھنٹہ	دن
۷۰	۲۴۸۰۵	۱۷	۷۰	۲۴۸۰۵	۱۷	۷۰	۷۰
۸۰	۲۸۳۴۹	۲۵	۸۰	۲۸۳۴۹	۲۵	۸۰	۸۰
۹۰	۳۱۸۹۳	۳۳	۹۰	۳۱۸۹۳	۳۳	۹۰	۹۰
۱۰۰	۳۵۴۳۷	۴۰	۱۰۰	۳۵۴۳۷	۴۰	۱۰۰	۱۰۰
۲۰۰	۷۰۸۷۴	۸۰	۲۰۰	۷۰۸۷۴	۸۰	۲۰۰	۲۰۰
۳۰۰	۱۰۶۳۱۰	۱۲۰	۳۰۰	۱۰۶۳۱۰	۱۲۰	۳۰۰	۳۰۰
۴۰۰	۱۴۱۷۴۴	۱۷۰	۴۰۰	۱۴۱۷۴۴	۱۷۰	۴۰۰	۴۰۰
۵۰۰	۱۷۷۱۸۳	۲۵۰	۵۰۰	۱۷۷۱۸۳	۲۵۰	۵۰۰	۵۰۰
۶۰۰	۲۱۲۶۲۰	۳۳۰	۶۰۰	۲۱۲۶۲۰	۳۳۰	۶۰۰	۶۰۰
۷۰۰	۲۴۸۰۵۴	۴۰۰	۷۰۰	۲۴۸۰۵۴	۴۰۰	۷۰۰	۷۰۰
۸۰۰	۲۸۳۴۹۲	۴۸۰	۸۰۰	۲۸۳۴۹۲	۴۸۰	۸۰۰	۸۰۰
۹۰۰	۳۱۸۹۳۰	۵۶۰	۹۰۰	۳۱۸۹۳۰	۵۶۰	۹۰۰	۹۰۰
۱۰۰۰	۳۵۴۳۷۴	۶۴۰	۱۰۰۰	۳۵۴۳۷۴	۶۴۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
۱۱۰۰	۳۸۹۸۰۳	۷۲۰	۱۱۰۰	۳۸۹۸۰۳	۷۲۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۱۲۰۰	۴۲۵۲۴۰	۸۰۰	۱۲۰۰	۴۲۵۲۴۰	۸۰۰	۱۲۰۰	۱۲۰۰
۱۳۰۰	۴۶۰۶۷۴	۸۸۰	۱۳۰۰	۴۶۰۶۷۴	۸۸۰	۱۳۰۰	۱۳۰۰
۱۴۰۰	۴۹۶۱۱۳	۹۶۰	۱۴۰۰	۴۹۶۱۱۳	۹۶۰	۱۴۰۰	۱۴۰۰
۱۵۰۰	۵۳۱۵۵۰	۱۰۴۰	۱۵۰۰	۵۳۱۵۵۰	۱۰۴۰	۱۵۰۰	۱۵۰۰
۱۶۰۰	۵۶۶۹۸۴	۱۱۲۰	۱۶۰۰	۵۶۶۹۸۴	۱۱۲۰	۱۶۰۰	۱۶۰۰

سال	تعداد ایام	سال	تعداد ایام
۱	۳۴۱۰	۱	۳۴۵
۱	۴۰۷۱	۲	۷۳۰
۱	۷۵۲۲	۳	۱۰۹۵
۱	۸۹۹۳	۴	۱۳۴۱
۲	۰۳۵۴	۵	۲۹۲۲
۲	۱۹۱۵	۶	۳۸۲
۲	۲۳۷۴	۷	۵۸۳۳
۲	۳۸۳۷	۸	۷۳۰۵
۲	۴۲۲۹	۹	۸۷۴۴
۲	۷۷۷۹	۱۰	۱۰۲۴۷
۲	۹۲۲۰	۱۱	۱۱۴۸۸
۳	۰۴۸۱	۱۲	۱۳۱۳۹

ع	قمری سال کی مدت (قول ثانی پر)			ع	قمری سال کی مدت (قول اول پر)		
	دن	گھنٹہ	منٹ		دن	گھنٹہ	منٹ
۱۰۰۰	۴۰۲۳۲۳	۸	۰۰	۴۰۲۳۲۳	۱۵	۲۷	۱۷۰۰
۱۸۰۰	۴۳۷۸۴۰	۰۰	۰۰	۴۳۷۸۴۱	۹	۱۸	۱۸۰۰
۱۹۰۰	۴۷۳۲۹۴	۱۴	۰۰	۴۷۳۲۹۸	۳	۹	۱۹۰۰
۲۰۰۰	۷۰۸۷۳۲	۸	۰۰	۷۰۸۷۳۳	۲۱	۰۰	۲۰۰۰
۲۱۰۰	۷۳۳۱۷۰	۰۰	۰۰	۷۳۳۱۷۱	۱۳	۵۱	۲۱۰۰
۲۲۰۰	۷۷۹۴۰۴	۱۴	۰۰	۷۷۹۴۰۸	۸	۳۲	۲۲۰۰
۲۳۰۰	۸۱۵۰۳۳	۸	۰۰	۸۱۵۰۳۵	۲	۳۳	۲۳۰۰
۲۴۰۰	۸۵۰۶۸۰	۰۰	۰۰	۸۵۰۶۸۱	۲۰	۲۳	۲۴۰۰
۲۵۰۰	۸۸۵۹۱۴	۱۴	۰۰	۸۸۵۹۱۸	۱۳	۱۵	۲۵۰۰
۲۶۰۰	۹۲۱۲۵۳	۸	۰۰	۹۲۱۲۵۵	۸	۴	۲۶۰۰
۲۷۰۰	۹۵۶۷۹۰	۰۰	۰۰	۹۵۶۷۹۲	۱	۵۷	۲۷۰۰
۲۸۰۰	۹۹۲۲۲۴	۱۴	۰۰	۹۹۲۲۲۸	۱۹	۴۸	۲۸۰۰
۲۹۰۰	۱۰۲۷۷۴۲	۸	۰۰	۱۰۲۷۷۴۵	۱۳	۳۹	۲۹۰۰
۳۰۰۰	۱۰۶۳۱۰۰	۰۰	۰۰	۱۰۶۳۱۰۲	۷	۳۰	۳۰۰۰
۳۱۰۰	۱۰۹۸۵۳۴	۱۴	۰۰	۱۰۹۸۵۳۹	۰۱	۲۱	۳۱۰۰
۳۲۰۰	۱۱۳۳۹۷۳	۸	۰۰	۱۱۳۳۹۷۵	۱۹	۱۲	۳۲۰۰
۳۳۰۰	۱۱۶۹۴۱۰	۰۰	۰۰	۱۱۶۹۴۱۲	۱۳	۳	۳۳۰۰
۳۴۰۰	۱۲۰۴۸۴۴	۱۴	۰۰	۱۲۰۴۸۴۹	۴	۵۳	۳۴۰۰
۳۵۰۰	۱۲۴۰۲۸۳	۸	۰۰	۱۲۴۰۲۸۷	۰۰	۴۵	۳۵۰۰

(مقدمہ خامسہ) ۱۹ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز چہارم شنبہ کو محرم ۱۳۸۹ ہجری کا ہلال دیکھا گیا۔ رویت عامہ ہوئی لہذا ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز پنجشنبہ کو یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری ہونے میں کوئی شبہ نہیں رہا۔ اس پر تمام ہندوؤں کا اتفاق بھی ہے (تقویم تاریخی مرتبہ عبدالقدوس صاحب ہاشمی جسے مرکزی ادارہ تحقیقات اسلامی کراچی نے ۱۹۴۵ء عیسوی میں شائع کیا ہے اور تقویم ہجری و عیسوی ترتیب خالہی صاحب جسے انجمن ترقی اردو ہندوئی نے ۱۳۲۹ء عیسوی میں شائع کیا ہے اور المنجد جدید مرتبہ لیسوی یہ تینوں کتابیں بھی اس پر متفق ہیں کہ ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز پنجشنبہ کو یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری ہے۔

(مقدمہ سادسہ) یکم جنوری ۱۹۴۹ء عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز پنجشنبہ تک (۴۱۸۸۷۶) دن ہیں دلیل حسب ذیل ہے۔
یکم جنوری ۱۹۴۹ء عیسوی سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء عیسوی تک ۱۹۴۸ سال شمسی ہیں اور یکم جنوری ۱۹۴۹ء عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز پنجشنبہ تک دو ماہ جنوری و فروری اور ۲۰ دن ہیں۔

۱۹۰۰ سال شمسی =	۴۹۳۹۶۰ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
۶۸ سال شمسی =	۲۴۸۲۷ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
دو ماہ جنوری و فروری سنیکبرہ =	۵۹ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)
مارچ کے ۲۰ دن =	۲۰ دن	

یعنی ۱۹۶۸ سال شمسی دو ماہ ہیں دن = ۴۱۸۸۷۶ دن

(مقدمہ سابعہ) یکم محرم سال ہجرت سے یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری روز پنجشنبہ تک (۳۹۱۸۶۳) دن ہیں اس لئے کہ یکم محرم سال ہجرت سے ختم ذی الحجہ ۱۳۸۸ ہجری

تک پورے ۱۳۸۸ سال قمری ہیں۔ لہذا یکم محرم سال ہجرت سے یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری روز پنجشنبہ تک ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن

۱۳۰۰ سال قمری =	۳ - ۱۶ - ۴۰۴۷۰ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۸۰ سال قمری =	۲۸ - ۹ - ۲۸۲۲۷ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۸ سال قمری =	۲۲ - ۲۲ - ۲۸۳۲۷ دن	(ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم محرم کا ایک دن =	۱۰۰۰ - ۰۰ - ۱	

یعنی ۱۳۸۸ سال قمری اور ایک دن = ۳ - ۱۶ - ۴۰۴۷۰ دن (ملاحظہ ہو)
(مقدمہ ثامنہ) سنہ عیسویہ کے دو لاکھ تالیس ہزار تیرہ دن گزر جانے کے بعد سنہ ہجریہ کا آغاز ہوا ہے یعنی سنہ ہجریہ کے ایام سے سنہ عیسویہ کے ایام کا فرقہ کا فرقہ (۲۲۷۰۱۳) ہے اس لئے کہ مقدمہ خامسہ و سادسہ کو ملائے مت یہ ثابت ہوتا ہے کہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء عیسوی روز پنجشنبہ مطابق یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری تک (۴۱۸۸۷۶) دن ہیں اور مقدمہ سابعہ میں یہ ثابت ہوا ہے کہ یکم محرم سال ہجرت سے یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری روز پنجشنبہ تک (۳۹۱۸۶۳) دن ہیں (یعنی سنہ ہجریہ کے ایام کا فرقہ کا فرقہ (۲۲۷۰۱۳) ہے (بطلان آئندہ مقدمہ ثامنہ و سادسہ کو ملائے مت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یکم جنوری ۱۳۸۸ ہجری سے

۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء عیسوی روز پنجشنبہ مطابق یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری تک (۴۱۸۸۷۶) دن ہیں اور مقدمہ سابعہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ۲۰ محرم سال ہجرت سے یکم محرم ۱۳۸۹ ہجری روز پنجشنبہ تک (۳۹۱۸۶۳) دن ہیں۔ اس لئے یکم جنوری ۱۳۸۸ ہجری سے یکم محرم سال

ہجرت تک (۱۸۸۷ء - ۱۸۹۲ء) ۲۲۵۱۲ دن ہیں لہذا یکم جنوری ۱۸۸۷ء سے
عیسوی سے ختم ذی الحجہ قبل ہجرت تک (۲۲۵۰۱۳) دن ہیں اس لئے سنہ عیسویہ
کے ایام سنہ ہجریہ سے ۲۲۵۰۱۳ زائد ہیں درجہ مطلوب
(مقررہ مسرتا معصر) جس میں روزنامہ کا پہلا دن معلوم ہوا اس کا آخری دن مندرجہ
ذیل جدول اسبوعات کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح جس میں روزنامہ کا آخری
دن معلوم ہوا اس کا پہلا دن مندرجہ ذیل جدول اسبوعات کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

جدول اسبوعات

سبوت	مجمع	مجمع	مجمع	مجمع	مجمع	مجمع	مجمع	مجمع
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

(مثال اول) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا۔ اب ہم یہ معلوم
کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس میں روزنامہ کے ایام
معلوم کیے اس طرح کہ ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء تک ۲۴ دن اور فروری
کے ۲۸ دن اور مارچ کے ۱۵ دن کل (۲۴ + ۲۸ + ۱۵ = ۶۷) دن ہوئے پھر ہم نے
۶۷ کو سات پر تقسیم کیا تو چھ باقی رہے پھر ہم نے چھ کے مقابل بائیں طرف دوشنبہ کے
نیچے دیکھا تو شنبہ نکلا ہے۔ لہذا ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء کو شنبہ ہی ہے۔

(مثال دوم) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا۔ اب ہم یہ معلوم کرنا
چاہتے ہیں کہ ۲۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس میں روزنامہ
کے ایام معلوم کیے اس طرح کہ ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء تک ۲۴ دن اور
فروری کے ۲۸ دن اور مارچ کے ۲۳ دن کل (۲۳ + ۲۸ + ۲۴ = ۷۵) دن ہوئے پھر
ہم نے ۷۵ کو سات پر تقسیم کیا تو صفر باقی رہا۔ پھر ہم نے صفر کے مقابل بائیں طرف دوشنبہ
کے نیچے دیکھا تو یکشنبہ نکلا ہے۔ لہذا ۲۳ مارچ ۱۹۴۹ء کو یکشنبہ ہی ہے۔

(مثال سوم) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا۔ اب ہم یہ معلوم
کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس
میں روزنامہ کے ایام معلوم کیے اس طرح کہ ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء
تک ۱۴ دن اور فروری کے ۲۵ دن کل (۱۴ + ۲۵ = ۳۹) دن ہوئے۔ پھر ہم نے ۳۹
کو سات پر تقسیم کیا تو چار باقی رہے۔ پھر ہم نے چار کے مقابل دائیں طرف دوشنبہ کے
اوپر دیکھا تو شنبہ نکلا ہے۔ لہذا ۱۸ جنوری ۱۹۴۹ء کو شنبہ ہی ہے۔

(مثال چہارم) ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۱۹۴۹ء کو دوشنبہ تھا۔ اب ہم یہ
معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۹ جنوری ۱۹۴۹ء کو کیا دن ہے تو ہم نے
اس میں روزنامہ کے ایام معلوم کیے اس طرح کہ ۱۹ جنوری ۱۹۴۹ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء

تک ۲۵ دن اور فروری کے ۲۵ دن کل (۲۵ + ۲۵) = ۵۰ دن ہوئے۔ پھر ہم نے ۵۰ کو سات پر تقسیم کیا تو ایک باقی رہا۔ پھر ہم نے ایک کے مقابل دائیں طرف سے شنبہ کے اوپر دیکھا تو سر شنبہ نکلا ہے۔ لہذا ۱۹۹۹ء کو سر شنبہ ہی ہے۔

محدود زمانہ کا پہلا دن معلوم ہو تو آخری دن معلوم کرنے کا دوسرا قاعدہ

یوم سابق کے نام کا عدد محدود زمانہ کے ایام کی تعداد میں جمع کر کے ایک کم کر لیجئے۔ باقی کو سات پر تقسیم کیجئے جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے آخری دن کا عدد بھی نام ہو گا (یا) محدود زمانہ کے ایام کی تعداد میں سے ایک کم کر لیجئے اور باقی میں یوم سابق کے نام کا عدد جمع کر کے حاصل جمع کو سات پر تقسیم کیجئے تو جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے آخری دن کا عددی نام ہو گا (یا) یوم سابق کے نام کے عدد میں سے ایک گھٹا کر اس میں محدود زمانہ کے ایام کی تعداد جمع کیجئے اور حاصل جمع کو سات پر تقسیم کیجئے تو جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے آخری دن کا عددی نام ہو گا مثلاً ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۱۴ جنوری ۱۹۹۹ء کو دوشنبہ تھا۔ آج ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۳ مارچ ۱۹۹۹ء کو کیا دن ہے تو اس محدود زمانہ کے ایام کی تعداد معلوم کی کہ (۷۷) ہے اس کے بعد اس طرح عمل کیا (۷۷ - ۱ = ۷۶) ÷ ۷

باقی ایک۔ یعنی کیشنبہ

محدود زمانہ کا آخری دن معلوم ہو تو پہلا دن معلوم کرنے کا دوسرا قاعدہ

محدود زمانہ کے ایام کی تعداد میں سے ایک کم کر لیجئے۔ باقی کو سات پر تقسیم کیجئے جو باقی بچے

سالہ یوم سابق یعنی محدود زمانہ کا پہلا دن سالہ نام کا عدد یعنی کیشنبہ کیلئے ایک دوشنبہ کیلئے دو شنبہ کیلئے تین چار شنبہ کیلئے چار اور پنجشنبہ کیلئے پانچ اور جمعہ کیلئے چھ اور ہفتہ کیلئے سات یا مفر شنبہ عددی نام یعنی کیشنبہ کا عددی نام ایک دوشنبہ کا عددی نام دو اور علیٰ حدہ القیام

اور تا آخری دن کے نام کے عدد میں سے کم کر لیجئے جو باقی بچے وہ اس محدود زمانہ کے پہلے دن کا عددی نام ہو گا مثلاً ہمیں یہ معلوم ہے کہ ۲۵ فروری ۱۹۹۹ء کو سر شنبہ تھا۔ آج ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۱۴ جنوری ۱۹۹۹ء کو کیا دن ہے تو اس محدود زمانہ کے ایام کی تعداد معلوم کی کہ (۵۱) ہے اس کے بعد اس طرح عمل کیا کہ (۵۱ - ۱) = ۵۰ ÷ ۷ باقی ایک لہذا (۱ - ۳) = ۲ یعنی دوشنبہ (نوٹ) سات پر تقسیم کرنے کے بعد جو عدد باقی بچے اگر وہ آخری دن کے نام کے عدد سے اکیر ہو تو آخری دن کے نام کے عدد میں سات جمع کر لیں۔

(مقدمہ عاشورہ) یکم جنوری سالہ عیسوی کو دوشنبہ تھا اسلئے کہ مقدمہ عاودہ میں یہ ثابت ہوا ہے کہ یکم جنوری سالہ عیسوی سے ۲۰ مارچ ۱۹۹۹ء عیسوی روزہ پنجشنبہ تک (۷۸۷۷) دن ہیں انہیں سات پر تقسیم کرنے سے چار باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن پنجشنبہ میں معلوم ہے اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے چار کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو پنجشنبہ کے اوپر دوشنبہ ہے و حلو المطلوب

مجموعی سے عیسوی معلوم کرنے کا قاعدہ

قری تاریخ معلوم ہو تو شمسی تاریخ معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ مقدمہ اولی و ثانیہ کی مدد سے اس تاریخ تک منہ جموی کے ایام کی تعداد معلوم کیجئے۔ پھر اس میں سنہ عیسوی کے ایام زادہ (۱۳۰۰۲۷) جمع کیجئے تو حاصل جمع منہ عیسوی کے ایام کی تعداد ہوگی اور اس کے بعد مقدمہ ثالثہ اور رابعہ کی مدد سے سنہ عیسوی کے سال اور چھینے اور دن کی تعداد معلوم کیجئے مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یکم محرم ۱۳۸۹ھ کو شمسی تاریخ کیلئے ہے تو اس طرح عمل کریں۔

یکم محرم سال ہجرت سے ختم ذی الحجہ ۱۳۸۹ھ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ سال قمری ہیں

حرم ۱۳۸۹ ہجری کا ایک دن ۔ ۱ دن

یعنی یکم حرم ۱۳۸۹ ہجری تک ۔ ۲۹۱۸۶۳ دن

لہذا ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ عیسوی کو یکم حرم ۱۳۸۹ ہجری ہے وہو المطلوب

شمسی تاریخ کا دن معلوم کرنے کا قاعدہ

۱۱۔ سنہ عیسویہ میں سے ایک عدد کم کیجئے تو عیسوی سال معلوم ہوں گے (۲) اب عیسوی سال کی صدی کو تین میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو محفوظ کیجئے (۳) اب عیسوی سال کی صدی کو چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو محفوظ کیجئے (۴) اب عیسوی سال کے باقی حصہ کو چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو محفوظ کیجئے (۵) عیسوی سال کو سات پر تقسیم کر کے باقی کو محفوظ کیجئے (۶) عیسوی تاریخ کے ایام کے عدد میں ایک جمع کر کے سات پر تقسیم کر کے باقی کو محفوظ کیجئے (۷) اب پانچوں محفوظ کو جمع کر کے سات پر تقسیم کیجئے اگر ایک باقی رہے تو یکشنبہ دو باقی رہے تو دو شنبہ اور تین باقی رہے تو سہ شنبہ اور چار باقی رہے تو چار شنبہ اور پانچ باقی رہے تو پنجشنبہ اور چھ باقی رہے تو جمعہ اور سات باقی رہے یا حشر تو ہفتہ (نوٹ) اس قاعدہ سے (۲۹۹۹) عیسوی تک شمسی تاریخوں کے دن معلوم کیے جاسکتے ہیں۔

ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۸ مارچ ۱۹۷۷ کو کیا دن ہے تو اس طرح عمل کریں (۱۹۷۷-۱) = ۱۹۷۶ عیسوی سال

(مثال)

۱۲۔ تولد عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد یعنی یکم جنوری سے لے کر اس سال کی تاریخ تک جتنے دن ہوں ان کی تعداد دیکھ کر مقدمہ سے معلوم کیجئے ۱۲

(۱) ۳ × ۱۹	حاصل ضرب	۵۷	محفوظ اول
(۲) ۱۹ ÷ ۴	خارج قسمت	۴	محفوظ ثانی
(۳) ۱۹ ÷ ۴	خارج قسمت	۱۹	محفوظ ثالث
(۴) ۱۹۷۶ ÷ ۷	باقی	۲	محفوظ رابع
(۵) (۸ مارچ کے ایام کا عدد ۹۸ + ۹۹۷۱ ÷ ۷)	باقی	۱	محفوظ خامس

۸۳

(۶) پانچوں محفوظ کا مجموعہ

(۷) باقی چھ یعنی دن جمعہ

بروایت صحیحہ ثابت ہے کہ نیم ذی الحجہ یوم عرفہ سلسلہ حجتہ الوداع (اصل معتمد) کے دن جمعہ تھا۔ لہذا جو تقویمات اس روایت صحیحہ کی مخالف و معارض ہیں وہ بلاشبہ غلط ہیں۔ بخاری شریف ص ۱۱۱ ہے عن عمر بن الخطاب ان رجلاً من

الیهود قال لا یا امیر المؤمنین انی قد فی کتابکم تقریر تھا۔ نوعلینا معشر الیہود فذلک لا تقض ذلک الیوم عیدنا قال ای ائمة قال الیوم اکملت لکم دینکم نعمتاً و رضیت لکم الاسلام و سائر قال عمر قد انقضت ذلک الیوم و انک ان الذی نزلت فیہ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و هو قائم لعرفہ یوم جمعة ۱۱ھ

(ہدایہ اولی) خالسی صاحب نے اپنی کتاب تقویم ہجری و عیسوی میں یکم ذی الحجہ سلسلہ ہجری کو جمعہ کا دن لکھا ہے جو بلاشبہ غلط ہے اس لئے کہ اصل معتمد کے خلاف ہے۔ بلکہ یکم ذی الحجہ سلسلہ ہجری کو پنجشنبہ تھا۔

(ہدایہ ثانیہ) خالسی صاحب نے اپنی کتاب تقویم ہجری و عیسوی میں اور ہاشمی صاحب نے اپنی کتاب تقویم تاریخی میں اور سیوطی نے منہج جدید میں یکم حرم سلسلہ ہجری کو یکشنبہ کا دن لکھا ہے جو بلاشبہ غلط ہے اس لئے

۱۳۔ تاریخ شمسی کا دن معلوم کرنے کا قاعدہ (۱) تولد عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد یعنی یکم جنوری سے لے کر اس سال کی تاریخ تک جتنے دن ہوں ان کی تعداد دیکھ کر مقدمہ سے معلوم کیجئے ۱۲

کہ کوئی قمری ہیبت کبھی ۲۱ دن کا نہیں ہوتا۔ لہذا یکم محرم سالہ کو کیشہ بتانا اصل
مستند کے خلاف و معارض ہے بلکہ یکم محرم سالہ ہجری کو کیشہ تھا اور ہجر ہونا بھی ممکن
(ہدایہ ثالثہ) یکم محرم سال ہجرت کو از روئے حساب پنجشنبہ تھا۔ اس لئے کہ
اور نو دن ہیں یعنی کل (۳۵۲۳) دن اور تین گھنٹے ۲۴ منٹ ہیں۔ گھنٹے اور
منٹ چھوڑ کر جو سالم دن ہیں یعنی (۳۵۲۳) دن کو سات پر تقسیم کرنے سے دو
باقی رہتا ہے۔ اور ان ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا
اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے دو کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو جمعہ کے
اوپر پنجشنبہ ہے۔ لیکن اندرونے رویت جمعہ بھی ممکن ہے چنانچہ یسوعی نے منجر جلیل
میں یکم محرم سال ہجرت کو جمعہ کا ہی دن لکھا ہے۔ اسی طرح تقویم خالہدی و تقویم
تاریخی میں بھی جمعہ کا دن لکھا ہے۔

(ہدایہ رابعہ) یکم محرم سال ولادت کو پنجشنبہ تھا اس لئے کہ یکم محرم سال ولادت
کل (۲۲۳۰۳) دن اور چودہ گھنٹے ۴ منٹ ہیں۔ گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر جو سالم
دن ہیں یعنی (۲۲۳۰۳) دن کو سات پر تقسیم کرنے سے دو باقی رہتا ہے۔ اور ان
ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات
میں ہم نے دو کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو جمعہ کے اوپر پنجشنبہ ہے لیکن اندرونے
رویت جمعہ بھی ممکن ہے۔

(ہدایہ خامسہ) یکم ربیع الاول سال ولادت کو از روئے حساب کیشہ تھا
اس لئے کہ یکم ربیع الاول سال ولادت سے حجۃ الوداع
تک ۴۲ سال ۹ ماہ قمری اور ۹ دن ہیں یعنی کل (۲۲۲۲۵) دن تیرہ گھنٹے ۲۸ منٹ

ہیں۔ گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر جو سالم دن ہیں یعنی (۲۲۲۲۵) دن کو سات پر تقسیم
کرنے سے چھ باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ
جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے چھ کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو
جمعہ کے اوپر کیشہ ہے۔ لیکن از روئے رویت دو شنبہ بھی ممکن ہے

ولادت با سعادت کی تاریخ میں علماء کے مختلف اقوال ہیں۔ بعض کا یہ قول ہے
کہ ولادت مبارکہ ۲ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی اور بعض کا یہ قول ہے کہ ولادت مبارکہ
۹ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی یہ دونوں قول احتمال اول کی موافقت کرتے ہیں۔
اور اکثر محدثین کا یہ قول ہے کہ ولادت با سعادت ۸ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی
یہ قول احتمال ثانی کی موافقت کرتا ہے۔ اور مشہور یہ ہے کہ ولادت با سعادت
۱۲ ربیع الاول روز دو شنبہ کو ہوئی۔ اس قول پر یکم ربیع الاول سال ولادت کو
پنجشنبہ تھا جو کسی حساب سے نہیں بنتا لیکن مواہب لدنیہ اور مدارج النبوة میں یہ
لکھا ہے کہ مکہ مکرمہ میں سیمیشہ ۱۲ ربیع الاول ہی کو مکان مولد اقدس کی زیارت
معمول ہے اور اس مکان میں ۱۲ ربیع الاول ہی کو مجلس میلاد معمول ہے۔
لہذا جمہور مسلمین کے معمول کے مطابق ۱۲ ربیع الاول ہی کو عید میلاد النبی صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منانا چاہیے۔ خواہ ۱۲ ربیع الاول کو ولادت مبارکہ ہوئی ہو خواہ
کسی دوسری تاریخ میں ولادت با سعادت ہوئی ہو جس طرح کہ قبلہ کا علم نہ ہونے پر
نماز میں جہت تحریر کا استقبال واجب ہے خواہ کعبہ مکرمہ جہت تحریر ہی میں ہو یا
کسی دوسری جہت میں۔

رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جہان سے گیارہویں
(ہدایہ سادسہ) ہجری کے ربیع الاول کے مہینہ میں دو شنبہ کے دن رحلت
فرمائی ہے اور مشہور یہ ہے کہ بارہویں تاریخ تھی لیکن اس میں ایک ادھس ہے وہ

یہ کہ روز جمعہ حجۃ الوداع سے ۱۲ ربیع الاول سالہ ہجری تک کم از کم کیا تو سے دن اور زیادہ سے زیادہ ۹۴ دن ہوئے ہوں گے۔ لہذا روز جمعہ حجۃ الوداع سے ۱۲ ربیع الاول سالہ ہجری تک اگر صرف کیا تو سے دن ہوئے ہوں تو ۱۲ ربیع الاول کو یکشنبہ ہوگا۔ اور اگر ۹۲ دن ہوئے ہوں تو جمعہ ہوگا اور اگر ۹۱ دن ہوئے ہوں تو شنبہ ہوگا اور اگر ۹۳ دن ہوئے ہوں تو یکشنبہ ہوگا۔ بہر حال دو شنبہ کو بارہویں کسی حساب سے نہیں آتی۔

اور بعض علماء کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی تاریخیں تاریخ تھی یہاں سطرچ کہ ذی الحجہ و عرم و صفر تینوں مہینے ۳۰ - ۳۰ دن کے ہوئے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول سالہ ہجری روز چہار شنبہ تک ۸۳ دن ہیں۔ اور ۱۳ ربیع الاول یوم رحلت روز و شنبہ تک ۹۵ دن ہیں۔

بعض محققین کا یہ ارشاد ہے کہ یوم رحلت روز و شنبہ کو مکہ مکرمہ والوں کے حساب سے تیرہویں ربیع الاول۔ اور مدینہ والوں کے حساب سے بارہویں ربیع الاول تھی لہذا پہلے اور دوسرے قول میں تخالف نہیں رہا۔ اور پہلے قول میں جو اطمینان بتائی گئی وہ اطمینان بھی دور ہو گئی۔

لیکن یوم رحلت و شنبہ کو مدینہ والوں کے حساب سے بارہویں ربیع الاول مانتے کیلئے یہ ماننا چاہئے گا کہ ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ عرم۔ صفر چاروں مہینے مدینہ منورہ میں ۳۰ - ۳۰ دن کے ہوئے۔ اور مدینہ منورہ والوں کے حساب سے حجۃ الوداع روز جمعہ کو آٹھویں ذی الحجہ تھی نہ کہ نویں ذی الحجہ۔ اور ربیع الاول تک مدینہ منورہ والے اسی حساب پر قائم بھی رہے اور ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ عرم۔ صفر چاروں مہینے مدینہ والوں نے ۳۰ - ۳۰ دن کے مانے۔

اور بعض علماء نے پہلے اور دوسرے قول میں یوں تطبیق دی ہے کہ جس

روایت میں یہ ہے کہ یوم رحلت بارہ گزرنے پر ہے اس میں بارہ سے بارہ دن مراد ہے نہ کہ بارہ راتیں۔ اور بارہ دن گزرنے پر تیرہویں تاریخ ہی ہوتی ہے لہذا پہلا قول دوسرے قول کے مطابق ہے نہ کہ معارض۔ لیکن اس پر دو طرح سے اعتراض کیا گیا ہے ایک تو اس طرح کہ یہ بخلاف ہے اہل عرب جب یہ لفظ بولتے ہیں تو بارہ راتیں گزرنا مراد لیتے ہیں نہ کہ بارہ دن۔ اور دوسرا اعتراض اس طرح کہ روایت کے الفاظ اثنتا عشرۃ اور ثنتی عشرۃ ہیں جن سے یوم مراد نہیں لیا جاسکتا نہ بارہ۔ اس لئے کہ یوم و نہار مذکر ہیں۔

اور بعض کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی دوسری تاریخ تھی یہ اس طرح کہ ذی الحجہ و عرم و صفر تینوں مہینے ۲۹ - ۲۹ دن کے ہوئے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول روز یکشنبہ تک اتنی دن ہیں۔ اور ۱۲ ربیع الاول یوم رحلت روز و شنبہ تک کیا سی دن ہیں۔

اور بعض کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی پہلی تاریخ تھی یہ اس طرح کہ ذی الحجہ و عرم و صفر میں سے کوئی ایک مہینہ ۳۰ دن کا اور باقی دو مہینے ۲۹ - ۲۹ دن کے جوئے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول یوم رحلت روز و شنبہ تک کیا سی دن ہیں ان اقوال میں سے تیسرے اور چوتھے قول کو اس بنا پر رد کیا گیا ہے کہ کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یکم ربیع الاول کو رحلت فرمائی ہے نہ کسی روایت میں یہ ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو رحلت فرمائی ہے۔ لہذا روایت کے بغیر تاریخ کا تعین قابل اعتبار نہیں خصوصاً اس حالت میں کہ اذروئے مرآۃ نجوم ربیع الاول سالہ ہجری کا چاند یکشنبہ کو مری ہو نا بعید تر ہے۔

یکم عرم سالہ سال شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
(ہدایہ سالہ) اذروئے مرآۃ نجوم و شنبہ تھا اس لئے کہ روز جمعہ حجۃ الوداع سے

۲۰ ذی الحجہ روز جمعہ ۱۲ دن ہیں اور یکم عرم ۱۱۴۴ھ ہجری سے ختم ذی الحجہ ۱۱۴۵ھ ہجری تک ۵۰ سال اور یکم عرم ۱۱۴۵ھ ہجری کا ایک دن کل ملا کر روز جمعہ ۱۱۴۵ھ ہجری سے یکم عرم ۱۱۴۶ھ ہجری تک ۵۰ سال اور ۲۲ دن ہیں یعنی کل (۱۱۴۶) دن اور آٹھ گھنٹے ۵۵ منٹ ہیں گھنٹوں اور منٹوں کا مجموعہ سالم دن مان لینے پر (۱۱۴۶) دن ہوئے جنہیں سات پر تقسیم کرنے سے چار باقی رہتا ہے اور ان ایام کا پہلا دن جمعہ اولیٰ ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول ابوجعات میں ہم نے چار کے مقابل بائیں جانب دیکھا تو جمعہ کے نیچے دو شنبہ ہے لیکن اذروئے رویت چہار شنبہ بھی ممکن ہے۔

بنا ۱۰ اجماع الامام ۱۱۴۵ھ ہجری یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذروئے تقویم چہار شنبہ تھا اور اذروئے رویت جمعہ بھی ممکن رہا یوں سمجھئے کہ روز جمعہ یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذروئے تقویم بارہویں عرم بھی اور اذروئے رویت دسویں عرم روز جمعہ ۱۱۴۵ھ ہجری سے یکم عرم ۱۱۴۶ھ ہجری تک پورے سترہ سو بائیس (سوال) دن نہیں ہیں بلکہ پندرہ گھنٹے پانچ منٹ کم ہیں اس لئے گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر صرف سترہ سو بائیس دن ہی ماننا چاہیے جس طرح کہ ہلالیہ ثالثہ و رابعہ و خامسہ میں گھنٹوں اور منٹوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔

حلال مرفی نہیں ہوتا مگر شام ہی کو لیکن اذروئے حساب اوسط ہلال (جواب) کا وقت شام کے علاوہ دن کے کسی حصہ یا رات کے کسی حصہ میں بھی ہوتا ہے لیکن جس دن یا جس رات کے کسی حصہ میں اذروئے حساب اوسط ہلال کا وقت ہوتا ہے وہ دن شہر یا ضعی میں محسوب ہوتا ہے نہ کہ شہر مستقبل میں اس لئے صدایہ سابعہ میں کسر کو مرفوع کر دیا گیا اور صدایہ ثالثہ و رابعہ و خامسہ میں کسور ساقط کر دیئے گئے اور اس سے یہ قاعدہ مستنبط ہوا کہ جو تاریخ اصل معتد سے سابق ہو اس کی تحقیق میں کسر کو ساقط کر دیا جائے گا اور جو تاریخ اصل معتد سے لاحق ہو اس کی تحقیق

میں کسر کو مرفوع کیا جائے گا قاضی

(سوال) جب کہ یکم عرم ۱۱۴۵ھ ہجری کو اذروئے حساب دو شنبہ ہے تو اذروئے رویت یکم عرم ۱۱۴۶ھ ہجری کو شنبہ ہونا تو ممکن ہے لیکن چہار شنبہ ہونا کس طرح ممکن ہے۔

بمساب تقویم ایک مہینہ ۳۰ دن کا ہو تو دوسرا مہینہ ضرور ۲۹ کا ہو گا۔ (جواب) لیکن اذروئے رویت تین چار لینے پے دس پے ۳۰۔۲۰ دن کے بھی ہو جاتے ہیں لہذا یہ ہو سکتا ہے کہ یکم عرم ۱۱۴۵ھ ہجری کو اذروئے حساب دو شنبہ اور اذروئے رویت چہار شنبہ ہو وہ اس طرح کہ اذروئے حساب یکم رجب ۱۱۴۵ھ ہجری کو ہفتہ ہے اور اذروئے رویت بھی یکم رجب ۱۱۴۵ھ ہجری کو ہفتہ ہی ہے اس کے بعد باقی مہینوں کی تقویم حسب ذیل ہے۔

ہجری تاریخ	روز جمعہ اولیٰ ۱۱۴۵ھ ہجری سے اذروئے تقویم کی قیاد و برج کس	ایام شنبہ	ایام اذروئے رویت	روز جمعہ اولیٰ ۱۱۴۵ھ ہجری سے اذروئے رویت کی قیاد و
یکم رجب ۱۱۴۵ھ	۱۴۵۴۵	ہفتہ	ہفتہ	۱۴۵۴۵
یکم شعبان ۱۱۴۵ھ	۱۴۵۹۴	اتوار	پیر	۱۴۵۹۵
یکم رمضان ۱۱۴۵ھ	۱۴۶۲۴	منگل	بدھ	۱۴۶۲۵
یکم شوال ۱۱۴۵ھ	۱۴۶۵۳	بدھ	جمعرات	۱۴۶۵۴
یکم ذی قعدہ ۱۱۴۵ھ	۱۴۶۸۳	جمعہ	ہفتہ	۱۴۶۸۴
یکم ذی الحجہ ۱۱۴۵ھ	۱۴۷۱۲	ہفتہ	پیر	۱۴۷۱۴
یکم عرم ۱۱۴۶ھ	۱۴۷۴۲	پیر یکم عرم	بدھ یکم عرم	۱۴۷۴۴
× × ×	۱۴۷۴۳	منگل سابعہ	× × ×	× × × × ×

[illegible]

(ہدایہ ثامنہ) نیم ذی الحجہ سنہ صحری تحت الوداع کے دن یوم عرفہ جمعہ کو ۱۱ مارچ ۱۳۲۱ عیسوی ہے اس لئے کہ

۱۳ - ۲۲۷۷ (۱۷ غلط) بر مقرر شد
۳۵۴۳ (۱۸ غلط) بر مقرر شد

یعنی یکم جنوری ۱۹۳۵ء کو رزق المہر تسلیم ہوئی تاکہ ۲۳۰۵۳۵ روپے

۴۰۰ سال شمسی	۵۴۱۹۲ دن
۲۸ سال شمسی	۶۲۲۱ دن
۳ سال شمسی	۵۹۱۰ دن
دوماه بختری و دوزری	۴۰ دن

یعنی ۴ سال شمسی کے بعد ختم ہونی چاہیے = ۲۳۰۵۲۷ دن
مارچ ۱۹۳۲ء کے نمونہ = ۹ دن

یعنی یک جنوری ۱۸۵۷ء سے ۹ فروری ۱۸۵۷ء تک ۲۳۰۵۳۶ دن
 ہندو ۹ فروری ۱۸۵۷ء کو عید جوہر ۶ مارچ ۱۸۵۷ء
 کے شمار اس سچ کے مطابق ۱۸ مارچ ۱۸۵۷ء ہے ۔

(۵) ایتراسعہ (۱) لیکن از روئے رویت ۱۹ جولائی ۱۹۲۲ء عیسوی روز جمعہ
ممکن ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۹۲۲ء عیسوی روز دوشنبہ سے یکم محرم سال ہجرت
روز پختہ یکم (۱۲۷۱) دن ہیں اس لئے کہ

۱۰ = یکم محرم سال ۱۰۱۲ھ (۱۶۶۷ء) دن
 ۱۱ = ۱۲ھ (۱۶۶۸ء) دن

یعنی یکم جنوری سے عیسوی یکم غریب سال ہجرت تک ، ۱۴۰۱ء ۲۲ دن

۴۰۰ سال شمسی = ۲۱۹۱۴۵ دن (ملاحظه شود مقدمه سال شمسی)

۲۰ سال شمسی ۷۳۰۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ۱ سال شمسی ۳۶۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 یکم جنوری ۱۸۱۱ء تک چھ ماہ (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۷۳۱ سال شمسی کے بعد یکم جنوری تک ۲۲ ۷۹۹۷ دن
 جولائی ۱۸۱۲ء عیسوی کے اٹھارہ دن ۱۸ دن

یعنی ۱۸ جولائی ۱۸۱۲ء عیسوی تک ۲۲۷۰۱۳ دن
 لہذا یکم محرم سال ہجرت روز پنجشنبہ کو ۱۸ جولائی ۱۸۱۲ء عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۵ جولائی ۱۸۱۲ء عیسوی ہے اور اندرونی رویت یکم محرم سال ہجرت کو ۱۹ جولائی روز جمعہ ۱۸۱۲ء عیسوی بھی ممکن ہے۔
(ہدایہ ماشرہ) یکم محرم سال ولادت کو ۱۴ فروری ۱۸۱۲ء عیسوی روز پنجشنبہ تھا لیکن اندرونی رویت ۱۵ فروری ۱۸۱۲ء عیسوی روز جمعہ بھی ممکن ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۸۱۲ء عیسوی سے ۹ مارچ ۱۸۱۲ء عیسوی مطابق ۹ ذی الحجہ ۱۲۲۸ ہجری روز جمعہ تک (۲۲۰۵۳۶) دن ہیں ملاحظہ ہدایہ ثانیہ اور ۲ محرم سال ولادت سے ۲ ذی الحجہ ۱۲۲۸ ہجری روز جمعہ تک ۷۲ سال ۱۱ ماہ قمری اور آٹھ دن ہیں یعنی کل (۲۲۳۰۳) دن اور چودہ گھنٹے ۴۸ منٹ ہیں رگھنٹے اور منٹ چھوڑ کر سالہا دن (۲۲۳۰۴) ہیں اس لئے یکم جنوری ۱۸۱۲ء عیسوی سے

یکم محرم سال ولادت تک (۲۲۳۰۴ - ۲۲۳۰۳ = ۲۲۲۳۳) دن ہیں۔
 ۵۰۰ سال شمسی ۱۸۲۷۲۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ۷۸ سال شمسی ۲۷۸۳۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)

۲ سال شمسی ۷۳۰ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ایک ہینہ جنوری ۳۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ)

یعنی ۵۷۰ سال شمسی کے بعد یکم جنوری تک ۲۰۸۲۱۹ دن
 فروری ۱۸۱۲ء عیسوی کے چودہ دن ۱۶ دن

یعنی یکم جنوری ۱۸۱۲ء عیسوی سے ۱۴ فروری ۱۸۱۲ء عیسوی تک ۲۰۸۲۳۳ دن

لہذا یکم محرم سال ولادت روز پنجشنبہ کو ۱۴ فروری ۱۸۱۲ء عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۲ فروری ۱۸۱۲ء عیسوی ہے اور اندرونی رویت یکم محرم سال ولادت کو ۱۵ فروری ۱۸۱۲ء عیسوی روز جمعہ بھی ممکن ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۳ فروری ۱۸۱۲ء عیسوی ہے۔

یکم ربیع الاول سال ولادت کو ۱۴ اپریل ۱۸۱۲ء عیسوی **(ہدایہ ماشرہ)** روز یکشنبہ تھا لیکن اندرونی رویت ۱۵ اپریل ۱۸۱۲ء عیسوی روز دوشنبہ بھی ممکن ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۸۱۲ء عیسوی سے ۹ مارچ ۱۸۱۲ء عیسوی مطابق ۲ ذی الحجہ ۱۲۲۸ ہجری روز جمعہ ۱۲۲۸ ہجری روز جمعہ تک (۲۲۰۵۳۶) دن ہیں۔ ملاحظہ ہو ہدایہ ثانیہ اور ۲ ربیع الاول سال ولادت سے ۲ ذی الحجہ ۱۲۲۸ ہجری روز جمعہ تک ۷۲ سال ۱۱ ماہ قمری اور آٹھ دن ہیں یعنی کل (۲۲۳۰۳) دن اور چودہ گھنٹے ۴۸ منٹ ہیں رگھنٹے اور منٹ چھوڑ کر سالہا دن (۲۲۳۰۴) ہیں اس لئے یکم جنوری ۱۸۱۲ء عیسوی سے

۵۰۰ سال شمسی ۱۸۲۷۲۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ۷۸ سال شمسی ۲۷۸۳۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)
 ۲ سال شمسی ۷۳۰ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ)

تین ماہ جنوری فروری مارچ ۹۰ء (ملاحظہ ہو مقدمہ المبر)

یعنی ۵۷ سال شمسی کے بعد ختم مارچ تک ۲۰۸۲۷۸ دن
اپریل ۱۲۰۰ سال شمسی کے بعد دن ۱۲ دن

یعنی یکم جنوری ۱۲۰۰ سال شمسی کے بعد مارچ ۲۰۸۲۹۲ دن

لہذا یکم ربیع الاول سال ولادت کو جب کہ از روئے حساب یکشنبہ ہے تو اس دن ۱۲ مارچ ۱۲۰۰ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۲ مارچ ۱۲۰۰ سال شمسی ہے۔ اور اگر یکم ربیع الاول سال ولادت کو از روئے رویت و قنبرہ ہے تو اس دن ۱۵ مارچ ۱۲۰۰ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۵ مارچ ۱۲۰۰ سال شمسی ہے۔ اس تحقیق سے یہ نتیجہ نکلا کہ یوم ولادت با سعادت روز و قنبرہ کو اگر ۲ ربیع الاول ہے تو یوم ولادت با سعادت کو ۱۵ مارچ ۱۲۰۰ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۳ مارچ ۱۲۰۰ سال شمسی ہے۔ اور اگر یوم ولادت با سعادت روز و قنبرہ کو ۸ ربیع الاول یا ۹ ربیع الاول ہے تو یوم ولادت با سعادت کو ۲۲ مارچ ۱۲۰۰ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۱۴ مارچ ۱۲۰۰ سال شمسی ہے۔

(الف) اگر یوم ولادت روز و قنبرہ کو یکم ربیع الاول یا ۲ ربیع الاول سال شمسی ہے تو ان دونوں صورتوں

میں یوم جمعہ حجة الوداع سے یوم ولادت تک ایک ہی دن ہیں۔ لہذا اس صورت میں یوم ولادت روز و قنبرہ کو ۲۸ مئی ۱۲۳۲ سال شمسی ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۲۳۲ سال شمسی سے ۱۲ مارچ ۱۲۳۲ سال شمسی روز جمعہ حجة الوداع تک (۲۳۰۵۲۷) دن ہیں ملاحظہ ہو

صدائے ثامنہ۔ لہذا یکم جنوری ۱۲۳۲ سال شمسی سے ۱۲ مارچ ۱۲۳۲ سال شمسی روز و قنبرہ تک (۲۳۰۵۲۷) دن ہیں اور روز جمعہ حجة الوداع سے یوم ولادت روز و قنبرہ تک ان دونوں صورتوں میں ایک ہی دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری ۱۲۳۲ سال شمسی سے یوم ولادت روز و قنبرہ تک ان دونوں صورتوں میں (۲۳۰۵۲۷ + ۸۱) = ۲۳۰۶۰۸ دن ہیں۔

۴۰۰ سال شمسی ۲۱۹۱۴۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثامنہ)
۲۸ سال شمسی ۹۰۲۲۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثامنہ)
۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثامنہ)
یکم جنوری ۱۲۳۲ سال شمسی تک چار ماہ ۱۲۱ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ المبر)

یعنی ۴۲۱ سال شمسی کے بعد ۲۸ مئی ۲۲۰۵۸۸ دن
۲۸ مئی ۱۲۳۲ سال شمسی کے اٹھائیس دن = ۲۸

یعنی یکم جنوری ۱۲۳۲ سال شمسی سے ۲۸ مئی ۱۲۳۲ سال شمسی تک ۲۳۰۶۱۷ دن
لہذا یوم ولادت روز و قنبرہ کو یکم ربیع الاول یا ۲ ربیع الاول سال شمسی ہوگی جو ۲۸ مئی ۱۲۳۲ سال شمسی ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۲۵ مئی ۱۲۳۲ سال شمسی ہے۔

(ج) اگر یوم ولادت روز و قنبرہ کو ۱۳ ربیع الاول سال شمسی ہوگی ہے تو اس صورت میں یوم جمعہ حجة الوداع سے یوم ولادت تک ۹۵ دن ہیں۔ لہذا اس صورت میں یوم ولادت روز و قنبرہ کو ۱۲ جون ۱۲۳۲ سال شمسی ہے اس لئے کہ یکم جنوری ۱۲۳۲ سال شمسی سے ۱۲ مارچ ۱۲۳۲ سال شمسی روز جمعہ حجة الوداع تک (۲۳۰۵۲۷) دن ہیں۔ ملاحظہ ہو صدائے ثامنہ۔ لہذا یکم جنوری ۱۲۳۲ سال شمسی سے ۱۲ مارچ ۱۲۳۲ سال شمسی

روز پختہ تک (۲۳۰۵۳۵) دن ہیں۔ اور روز جمعہ حجتہ الوداع سے یوم رحلت
دوشنبہ تک اس صورت میں ۹۵ دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے یوم
رحلت دوشنبہ تک اس صورت میں (۹۵ + ۲۳۰۵۳۵) = ۲۳۰۶۳۰ دن ہیں۔
۴۰۰ سال شمسی ۲۱۹۱۴۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۲۸ سال شمسی ۱۰۲۲۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم جنوری سے ختم مئی تک پانچ ماہ ۱۵۲ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)

یعنی ۴۲۱ سال شمسی کے بعد ختم مئی تک ۲۳۰۶۱۹ دن
ہوں سلسلہ عیسوی کے گیارہ دن ۱۱ دن

یعنی یکم جنوری سلسلہ عیسوی ۱۸۰۰ء کو ۲۳۰۶۱۹ دن

لہذا یوم رحلت روز دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول سلسلہ ہجری کو ۱۸ جون ۱۹۲۲ء عیسوی
ہے جو اس وقت کے شمار رائج کے مطابق ۸ جون ۱۹۲۲ء عیسوی ہے۔

ہدایہ سابعہ سے یہ معلوم ہو گیا کہ روز جمعہ حجتہ الوداع
(ہدایہ ثالثہ عشرہ) سے روز جمعہ یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تک (۱۷۷۵۳) دن ہیں اور اس دن از روئے تقویم بارہویں عرم سلسلہ عرم
اور از روئے رویت دسویں عرم سلسلہ ہجری ہے۔ لہذا روز جمعہ یوم شہادت امام
حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۲ء عیسوی ہے اس لئے کہ یکم جنوری سلسلہ
عیسوی سے ۱۱ مارچ سلسلہ عیسوی روز جمعہ حجتہ الوداع تک (۲۳۰۵۳۵) دن
ہیں۔ ملاحظہ ہو ہدایہ ثانیہ۔ لہذا یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے ۱۱ مارچ ۱۹۲۲ء

روز پختہ تک (۲۳۰۵۳۵) دن ہیں اور روز جمعہ حجتہ الوداع سے روز جمعہ یوم
شہادت تک (۱۷۷۵۳) دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری سلسلہ عیسوی سے روز جمعہ یوم
شہادت تک (۱۷۷۵۳ + ۲۳۰۵۳۵) = ۲۴۸۲۸۸ دن ہیں۔

۴۰۰ سال شمسی ۲۱۹۱۴۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۲۸ سال شمسی ۱۰۲۲۷ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)
یکم جنوری سے ختم ستمبر تک نو ماہ ۲۷۲ دن (ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ)

یعنی ۴۷۹ سال شمسی کے بعد ختم ستمبر تک ۲۴۸۲۷۲ دن
اکتوبر ۱۹۲۲ء عیسوی کے سولہ دن ۱۶ دن

یعنی یکم جنوری سلسلہ عیسوی ۱۸۰۰ء کو ۲۴۸۲۸۸ دن

لہذا روز جمعہ یوم شہادت کو ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۲ء عیسوی ہے جو اس وقت کے شمار
رائج کے مطابق ۸ جون ۱۹۲۲ء عیسوی ہے اور اس دن از روئے رویت دسویں
عرم اور از روئے تقویم بارہویں عرم ہے۔

(ہدایہ رابعہ عشرہ) میں نے ہدایہ تاسعہ میں یہ لکھا ہے کہ ۱۸ جولائی ۱۹۲۲ء کو
روز جمعہ ہے۔ لیکن عیسوی نے منہج بدید میں اور دیگر
لوگوں نے اپنی اپنی تالیفات میں ۱۹ جولائی ۱۹۲۲ء عیسوی کو روز جمعہ لکھا ہے۔ اس
کی وجہ یہ ہے کہ ماہ فروری کا ملاحظہ مختلف سالوں میں مختلف رہا ہے۔ ابتداً ماہ فروری
۲۸ یا ۲۹ دن ہی کی مانی جاتی تھی جس کا انجام یہ ہوا کہ متوال سال میں آفتاب کی کمال سے
جو ۲۳ دن کا فرق ہو گیا۔ اور دو سو سال میں اڑتالیس دن کا فرق پڑ گیا۔ چنانچہ

شمارہ	رج	تاریخ	عیسوی تاریخ	ن	عیسوی تاریخ
۴۵۵۳۴۷	اوتار	۷۰۰	۲۹ فروری	۴	۳ مارچ
۳۲۸۴۱۷	چھ	۹۰۰	۲۹ فروری	۵	۵ مارچ
۳۹۲۹۴۲	جمعرات	۱۰۰۰	۲۹ فروری	۶	۶ مارچ
۴۰۱۲۴۷	بدھ	۱۱۰۰	۲۹ فروری	۷	۷ مارچ
۴۷۴۵۱۷	پیر	۱۲۰۰	۲۹ فروری	۸	۸ مارچ
۵۱۱۰۴۲	اتوار	۱۳۰۰	۲۹ فروری	۹	۹ مارچ
۵۴۷۵۴۷	ہفتہ	۱۵۰۰	۲۹ فروری	۱۰	۱۰ مارچ
۵۷۷۷۳۰	ہفتہ	۱۵۸۲	۲۹ ستمبر	۱۰	۹ اکتوبر
۵۷۷۷۳۱۰	اتوار	۱۵۸۲	۳۰ ستمبر	۱۰	۱۰ اکتوبر
					۱۰ اکتوبر

(تکمیلہ) ہجری سے عیسوی اور عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کے دوسرے طریقے بھی ذیل میں دیکھے جاتے ہیں لیکن یہ طریقے زیادہ قابل وثوق نہیں ہیں۔ لہذا اگر سابقہ قاعدوں اور ان طریقوں سے متغیر تاریخوں میں اختلاف پیدا ہو تو سابقہ قاعدوں سے متغیر تاریخ ہی زیادہ قابل اعتماد ہوگی۔

ہجری سے عیسوی معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

(۱) سنہ ہجری کے عدد کو (۹۷۰۲۲۴۵) سے ضرب کیجئے یا (۱۷۰۳۰۴۸۹) سے تقسیم کیجئے (۲) پھر حاصل ضرب یا خارج قسمت میں (۴۲۱۷۵۷۲۹) سے جمع کیجئے تو حاصل جمع کا عدد صحیح سنہ عیسوی کا عدد ہوگا (۳) اب یہ سنہ عیسوی اگر کیسہ ہو تو حاصل جمع کے اشاریہ کو (۳۴۷) سے ضرب کیجئے اور (۳۴۵) سے ضرب کیجئے (۴) پھر حاصل ضرب کے عدد میں قری تاریخ کے ایام کا عدد جمع کیجئے تو حاصل جمع سنہ عیسوی کے ایام کی تعداد ہوگی بشرطیکہ حاصل جمع (۳۴۵) یا (۳۴۷) سے زیادہ نہ ہو ورنہ حاصل جمع میں سے (۳۴۵) یا (۳۴۷) گھٹا کر جو باقی بچے وہ سنہ عیسوی کے ایام کی تعداد ہوگی (اور اس صورت میں سنہ عیسوی کا عدد ایک زیادہ ہو جائے گا) (۵) سنہ عیسوی کے ایام کی تعداد معلوم ہو جانے کے بعد تقویم را البیر کی مدد سے سنہ عیسوی کا مہینہ اور تاریخ معلوم کیجئے ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یکم غرم سنہ ۱۲۹۷ھ کو شمسی تاریخ کیا تھی تو اس طرح معلوم کریں۔

(۱) ۱۷۹۷۰۲۲۴۵

۱۲۹۷

۷۷۹۱۵۷۱۵

۸۷۳۲۰۲۰۵x

۲۹۱۰۷۷۳۵xx

۹۷۰۲۲۴۵xxxx

(حاصل ضرب) ۱۳۵۵۷۲۰۳۴۲۴۵

یعنی ۱۹۹۵ سال قمری اور ایک دن = ۴۹۸۴۴۹ دن (گشتوں اور ششوں کو سلام دن کے)

سنہ ۱۳۹۶ کو یکم جمادی الثانی = ۲۲۴۰۱۳ دن (مقدمہ ثانیہ)

یکم جنوری سنہ ۱۹۰۰ عیسوی سے یکم محرم ۱۳۹۶ تک = ۷۲۱۱۱ دن

۱۹۰۰ سال شمسی = ۴۹۳۹۹۰ دن (مقدمہ ثالثہ)

۴۲ = ۲۴۲۹۸ دن (مقدمہ ثالثہ)

۳ = ۱۰۹۵ دن (مقدمہ ثالثہ)

یعنی ۱۹۰۰ سال شمسی = ۷۲۱۳۵۲ دن

نعمت نو میر تک (سال کیسے) = ۲۲۵ دن

دسمبر ۱۹۰۴ کے ۲۳ دن = ۲۳ دن

۲۳ دسمبر ۱۹۰۴ تک = ۷۲۱۱۱ دن

لہذا یکم محرم ۱۳۹۶ کو ۲۳ دسمبر ۱۹۰۴ ہے

ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۵ محرم ۱۳۹۶ کو شمسی تاریخ

(مثال دوم) کیا تھی تو اس طرح معلوم کریں۔

(۱) ۹۷۰۲۲۲۵

۱۳۹۷

۷۷۹۱۵۷۱۵

۸۷۳۲۰۲۰۵

۲۹۱۰۷۷۳۵

۷۷۰۲۲۲۵۸

حاصل ضرب ۱۳۵۵۷۳۰۳۴۲۰۵

(حاصل ضرب) ۱۳۵۵۷۳۰۳۴۲۰۵

(۲) ۷۲۱۱۱

(حاصل جمع) ۱۹۷۹۹۷۵

حاصل جمع کا اعتبار ۱۹۷۹۵

(۳) ۳۷۷

(حاصل ضرب) ۵۸۵۹۰

۵۸۵۹۰

۲۹۲۹۵

(حاصل ضرب) ۳۵۷۳۹۹۰

(۴) قمری تاریخ کے ایام کا عدد ۱

(حاصل جمع) ۲۵۸

(۵) ۲۳ دسمبر ۱۹۰۴ (مطابق مقدمہ اولیہ)

یعنی یکم محرم ۱۳۹۶ کو ۲۳ دسمبر ۱۹۰۴ ہے

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اس طرح معلوم کریں یکم محرم سال ہجرت سے

نعمت نو میر تک ۱۳۹۶ سال قمری ہیں اس لئے یکم محرم سال ہجرت سے یکم

محرم ۱۳۹۶ تک ۱۳۹۷ سال قمری اور ایک دن ہے۔

۱۳۰۰ سال قمری = ۳-۱۷-۴۷۷۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۹۰ = ۳۱۸۹۲-۱-۳۹۵ دن (مقدمہ ثانیہ)

۷ = ۲۱۲۶-۴-۵۴ دن (مقدمہ ثانیہ)

ایک دن = ۱

یعنی ۱۳۹۷ سال قمری اور ایک دن = ۲۲-۳۷-۴۷۷۷۷ دن

۴۵ ۴۴ ۴۳ ۴۲ ۴۱ ۴۰ ۳۹ ۳۸ ۳۷ ۳۶ ۳۵ ۳۴ ۳۳ ۳۲ ۳۱ ۳۰ ۲۹ ۲۸ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

4 1 1 5 0 6 7 9 (H)

(حاصل جمع) ۱۹۴۴/۱۹۴۵

حاصل جمع کا اعداد یہ ۷۹۷۷۵

٤٤ (١٣)

4 2 9 .

Q A D 9 4 7 =

٢٩ ٢٩ ٥ ٥

(محصّل ضرب) ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

(۴) قمری تاریخ کے ایام کا عدد ۲۵

۳۵۲ حاصل جمع

(منہر کیجیے) ۳۴۴

14 . یائی

(۹) ۱۴ جنوری ۱۹۷۷ء

یعنی ۲۵ محرم ۱۳۹۶ تا ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۰۰

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا بہتر تو اس طرح معلوم کریں کہ عزم مالی ہجرت سے

ختم ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ تک ۱۳۹۲ سال قمری ہیں اس لئے یکم غرم سال ہجرت سے

۲۵، عرم ۱۳۹۷ء تک ۱۳۹۷ سال قمری اور (۲۵) دن ہیں

۱۳۰۰ سال قمری ۴۳-۱۴۰۰-۴۴۰۰ و ن (مقدمه ثانیه)

(مقدمه ثانیه) $11892 = 1292$ ۹۰ ۹۰

۲۱۲۴-۹۰۳۲ (مقتدره ثانیہ) ۲ ۴

٢٥ دن ٢٥ *

یعنی ۱۹۶۱ سال قمری اور ۲۵ جون ۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰ سال

یعنی ۱۳۹۶ سال قمری اور ۲۵ دن = ۲۲۴۴ دن (مستوفی اور مستوفیوں کے سال کے)

مستند تعلیم و تہذیب کے ایام تراشہ

یکم خرداد ماه ۱۲۹۵ هجری قمری - ۲۵ خرداد ۱۳۵۵ و ۲۱ و ۲۵

۱۹۰۰ سال شمسی ۴۹۳۹۴ دن (مقدمه‌ی‌الشر)

۴۷ سال شمسی ۲۷۷۵۹ دن (مشمومه ثالثه)

یعنی ۱۹۷۴ سال شمسی * ۷۲۱۷۹ دن

جنوری ۱۹۷۷ء کے ۱۴ دن * ۱۴ دن

۱۴۴۴ هجری قمری ۱۳۵۳ شمسی

ابتداءً ۲، مرم ۳۹۷ کو ۱۴، جنوری ۱۹۷۷ء

عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

(۱) سنہ ہجری کے عدد میں سے (۴۲۱۷۵۷۲۹) کم کیجئے (۲) پھر حاصل تفریق کو (۱۷۰۳۰۴۸۹) سے ضرب دیجئے یا (۲۵۷۹۷۰۲۲۲۵) سے تقسیم کیجئے تو حاصل ضرب یا خارج قسمت کا عدد صحیح سنہ ہجریہ کا عدد ہوگا (۳) پھر حاصل ضرب یا خارج قسمت کے اعداد پر کو (۳۵۴۷۳۴) سے ضرب دیجئے (۴) اور حاصل ضرب میں عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد جمع کیجئے (۵) پھر حاصل جمع اگر (۱۲۵۴۷۳۴) سے زیادہ نہ ہو تو وہ سنہ ہجریہ کے ایام کی تعداد ہوگی ورنہ حاصل جمع کو (۳۵۴۷۳۴) سے تقسیم کیجئے (۶) اور خارج قسمت کو سنہ ہجریہ کے عدد میں جمع کیجئے (۷) اور تقسیم کے بعد جو باقی بچے اس باقی کا عدد صحیح سنہ ہجریہ کے ایام کی تعداد ہوگی (۸) سنہ ہجریہ کے ایام کی تعداد معلوم ہو جانے کے بعد مقدمہ اولیٰ کی مدد سے سنہ ہجریہ کا ہجریہ معلوم کیجئے پھر تاریخ بھی معلوم ہو جائے گی۔

اس پر معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ء کو ہجری تاریخ کیا تھی تو (مثال) اس طرح معلوم کریں۔

(۱) ۱۹۷۴

۴۲۱۷۵۷۲۹

(حاصل تفریق) ۱۳۵۴۷۳۴

۱۳۵۴۷۳۴۱

(۲) ۱۷۰۳ - ۴۸۹

۱۰۳۰۴۸۹

۷۲۱۷۸۲۳۴

۲۰۴۱۲۷۸۴۴

۴۱۲۲۷۷۴۴۴

۴۱۲۲۷۷۴۴۴۴

۵۱۵۳۷۷۵۴۴۴۴

۳۰۹۲۰۷۷۴۴۴۴۴

۱۰۳۰۴۸۹۴۴۴۴۴۴

(حاصل ضرب) ۱۳۹۵۹۹۳۰۱۱۳۲۷۱۹

(۳) حاصل ضرب کا اعداد ۷۹۹۳۱

۳۵۴۷۳۴

۳۵۴۷۳۴

۱۰۴۳۰۸۴

۳۱۸۹۲۴۴

۳۱۸۹۲۴۴۴

۳۵۱۷۹۱۲۹۱۴

(حاصل ضرب)

حاصل ضرب ۳۵۱۵۹۱۴۹۱۴

(۴) عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد ۳۵۸

(حاصل جمع) ۷۰۹۵۹۱

(۵) ۳۵۲۷۳۴ ۷۰۹۵۹۱ ۲

۷۰۸۵۷۲
۱۷۱۹

(۶) ۱۳۹۵ + ۲ = ۱۳۹۷

(۷) باقی بعد تقسیم صرف ایک۔ لہذا ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ کو یکم محرم ۱۳۹۷ ہے۔

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہوتا اس طرح معلوم کریں۔

۱۹۰۰ سال شمسی ۷۹۳۹۴۰ دن (مقدمہ ثالثہ)

۷۲ سال شمسی ۲۴۲۹۸ دن (مقدمہ ثالثہ)

۳ سال شمسی ۱۰۹۵ دن (مقدمہ ثالثہ)

۱۹۷۵ سال شمسی ۷۲۱۳۵۳ دن

نظم نو مبرنگ (سال کبیہ) ۳۳۵ دن (مقدمہ رابعہ)

دسمبر ۱۹۷۴ عیسوی کے ۲۲ دن ۲۳ دن

یکم جنوری ۱۹۷۵ عیسوی تک ۷۲۱۷۱۱ دن

مذہب عیسوی کے ایام زائدہ ۲۲۷۰۱۳ دن (مقدمہ ثانیہ)

یعنی یکم محرم سال ہجرت سے ۲۲ دسمبر ۱۹۷۴ عیسوی تک ۷۹۴۴۸۸ دن

۱۳۰۰ سال قمری ۱۷۰۰۳۷۷۷۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

۹۰ سال قمری ۲۱۵۹۳۱۰۰ دن (مقدمہ ثانیہ)

۴ سال قمری ۲۱۲۴۰۵۲۷ دن (مقدمہ ثانیہ)

یعنی ۱۳۹۷ سال قمری کے تقویم پر ۲۴-۲۲-۷۹۴۴۸۸ دن

بعد رفت ۲۹۲۷۹۷ دن

محرم ۱۳۹۷ کا ایک دن

یعنی یکم محرم ۱۳۹۷ تک ۲۹۲۷۹۸ دن

لہذا ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ عیسوی کو یکم محرم ۱۳۹۷ عیسوی ہے۔

الحواشی

۱۔ قولہ زیادہ قابل وثوق نہیں ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری سال کبھی ۳۵۴ دن کا ہوتا ہے اور کبھی ۳۵۵ دن کا ہوتا ہے (۱) طرح شمسی سال کبھی ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور کبھی ۳۶۶ دن کا ہوتا ہے یعنی دونوں کے مابین درمیان کبھی دس دن اور کبھی گیارہ دن اور کبھی بارہ دن کا فاصلہ ہوتا ہے لیکن آئندہ درجہ طریقوں میں دونوں کے مابین مطلقاً اتنا دوراں اور اکیس گنشتہ فاصلہ نہ ملے گا کیونکہ

اس کے بعد کہنے والا ایک زیادہ قابل وثوق نہیں ہے ۲

۲۔ قولہ یہ ہے کہ ایک سال قمری کو ۳۵۴ دن اور ۳۵۵ دن میں سے

دست بستہ ہیں

(۳) ۳۵۴ دن + $\frac{۹}{۲۲}$ دن + $\frac{۳۹}{۱۲۳۶۰}$ دن + ۳۵۴ دن + $\frac{۴۵}{۱۲۳۶۰}$ دن + $\frac{۹}{۲۲}$ دن + ۳۵۴ دن + $\frac{۳۹}{۱۲۳۶۰}$ دن = ۱۲ قری یعنی ایک سال شمسی = ۳۵۴ + ۳۹ + ۹ = ۳۹۲ سال قری

۱۲۔ قولہ جمع کیجئے اس لئے کہ ۲۹ جولائی ۱۹۲۱ء کو حکم غرض تھی جس سے پورے ایک سال قمری پر ذی الحجہ کا وہ مہینہ ختم ہوا ہے جس سے متصل ہی سال حجرت کا آغاز ہے یعنی ۲۹ جولائی ۱۹۲۱ء سے یکم غرض سال حجرت تک پورا ایک سال قمری ہے اس لئے اس مہینہ حجریہ کے در پر (۱۹۲۱) زیادہ کیا جائے گا اور یکم جنوری ۱۹۲۱ء سے ۲۸ جولائی تک جو ایام ہیں وہ بھی زیادہ کیے جائیں گے اور چونکہ یکم جنوری سے ۱۸ جولائی تک ایام کی اوسط تعداد (۲۰۹۲۵) ہے اس کو (۲۵-۳۴۵) پر تقسیم کرنے سے نہایت قسمت (۲۵۷۹) بنتا ہے اس لئے (۲۵۷۹+۱۸۲۱) زیادہ کیا جائے گا۔ ۱۲

۱۲
ہو جاتا ہو اور چار ہزار تقسیم نہ ہوتا ہو ۱۲

سلاطین قریٰ تارخ کے ایام کا عدد معنی یکم محرم سے اوس تاریخ تک جتنے دن ہوں
اول کی تعداد قریٰ تاریخ کے ایام کا عدد معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جتنے جیسے سالم
ہوں اول کے ایام کی تعداد مقدمہ اول سے معلوم کر کے تاریخ کا عدد اوس میں جمع کر
دیجئے مثلاً ۲۵ رجب کے ایام کا عدد معلوم کرنا ہو تو چھ جیسے سالم ہیں (عزم مفرج اول
ربیع الآخر جمادى الاول جمادى الاخریٰ اور دن رکہ ایام کی تعداد مقدمہ اول کی مطابق
(۱۰۰) ہے اس میں (۲۵) جمع کر دیا تو (۱۲۵) ہوا یہ ۲۵ رجب کے ایام کا عدد اول ہے ۱۰

۱۰۰ فواہ زیادہ نہ ہو یعنی اگر سنہ عیسویہ کیسے ہو تو (۳۶۶) سے گھٹایا جائے یونہی اگر آنے والا سنہ کیسے ہو اور ایام کی تعداد (۱۲۲۴) سے زیادہ ہو تو اس صورت میں بھی (۳۶۶) سے ہی گھٹایا جائے گا۔ اور اگر سنہ عیسویہ کیسے نہ ہو اور آنے والا سنہ بھی کیسے نہ ہو تو (۳۶۵) سے گھٹایا جائے گا۔ یونہی اگر آنے والا سنہ کیسے ہو لیکن ایام کی تعداد (۱۲۲۵) سے کم ہو تو اس صورت میں بھی (۳۶۵) سے ہی گھٹایا جائے گا۔ ۱۲

یہاں پر ایک اور عیسوی تاریخ کے ایام کا ذکر یعنی یکم سنوری سے اس تاریخ تک کہ بتے دن
اور رات کا عیسوی تاریخ کے ایام کا ذکر معلوم کرنا ہو تو مقدمہ رابعہ سے

توفیق السین العیسویۃ مع النوریۃ والهجریۃ

تعداد ایام سنه قمریہ	تعداد ایام سنه عیسویہ	عیسوی سال	نوری تاریخ	یوم	یکم جنوری سنه
	۱			پیر	۱
	۲۰۴۵۲۵	سال ایک		ہفتہ	۱۰۱
	۷۳۰۲۹	"		جمعرات	۲۰۱
	۱۰۹۵۷۳	"		منگل	۳۰۱
	۱۲۴۰۹۸	"		پیر	۴۰۱
	۱۸۲۴۲۲	"		ہفتہ	۵۰۱
	۲۰۷۲۵۹	"		اتوار	۵۰۹
	۲۰۷۸۲۴	"		پیر	۵۱۰
	۲۰۸۱۸۹	"		منگل	۵۱۱
۳۲۲	۲۰۸۵۵۴	"	۲۷ ذی قعدہ	بدھ	۵۱۲
۴۸۸	۲۰۸۹۲۰	"	۹ ذی الحجہ	جمعہ	۵۱۳
۱۰۵۲	۲۰۹۲۸۵	"	۱۹ ذی الحجہ	ہفتہ	۵۱۴
۱۴۱۸	۲۰۹۴۵۰	"	یکم شرم	اتوار	۵۱۵
۱۷۸۳	۲۱۰۰۱۵	"	۱۱ محرم	پیر	۵۱۶
۲۱۴۹	۲۱۰۲۸۱	"	۲۳ محرم	بدھ	۵۱۷
۲۵۱۴	۲۱۰۷۴۶	"	۳ سنہ	جمعرات	۵۱۸

جدول برائے حضرت یونس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰
۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۱	۹۱	۱۰۱
۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۶۲	۷۲	۸۲	۹۲	۱۰۲
۱۳	۲۳	۳۳	۴۳	۵۳	۶۳	۷۳	۸۳	۹۳	۱۰۳
۱۴	۲۴	۳۴	۴۴	۵۴	۶۴	۷۴	۸۴	۹۴	۱۰۴
۱۵	۲۵	۳۵	۴۵	۵۵	۶۵	۷۵	۸۵	۹۵	۱۰۵
۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶۶	۷۶	۸۶	۹۶	۱۰۶
۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۶۷	۷۷	۸۷	۹۷	۱۰۷
۱۸	۲۸	۳۸	۴۸	۵۸	۶۸	۷۸	۸۸	۹۸	۱۰۸
۱۹	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۶۹	۷۹	۸۹	۹۹	۱۰۹
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰
۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۱	۹۱	۱۰۱	۱۱۱
۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۶۲	۷۲	۸۲	۹۲	۱۰۲	۱۱۲
۲۳	۳۳	۴۳	۵۳	۶۳	۷۳	۸۳	۹۳	۱۰۳	۱۱۳
۲۴	۳۴	۴۴	۵۴	۶۴	۷۴	۸۴	۹۴	۱۰۴	۱۱۴
۲۵	۳۵	۴۵	۵۵	۶۵	۷۵	۸۵	۹۵	۱۰۵	۱۱۵
۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶۶	۷۶	۸۶	۹۶	۱۰۶	۱۱۶
۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۶۷	۷۷	۸۷	۹۷	۱۰۷	۱۱۷
۲۸	۳۸	۴۸	۵۸	۶۸	۷۸	۸۸	۹۸	۱۰۸	۱۱۸
۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۶۹	۷۹	۸۹	۹۹	۱۰۹	۱۱۹
۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰	۱۲۰

یکم جنوری سنه	یوم	نوری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنه عیسوی	تعداد ایام سنه نوری
۵۷۹	جمعہ	۱۷ صفر ۹	۵۷۸ سال ایکون	۲۸۷۹	۲۱۱۱۱
۵۸۰	ہفتہ	۲۶ صفر ۱۰	۵۷۹	۲۲۴۴	۲۱۱۴۷
۵۸۱	پیر	۷ ربیع الاول ۱۱	۵۸۰	۲۶۱۰	۲۱۱۸۴
۵۸۲	منگل	۱۸ ربیع الاول ۱۲	۵۸۱	۲۹۷۵	۲۱۲۲۰
۵۸۳	بدھ	۲۹ ربیع الاول ۱۳	۵۸۲	۴۳۴۰	۲۱۲۵۷
۵۸۴	جمعرات	۹ ربیع الآخر ۱۴	۵۸۳	۴۷۰۵	۲۱۲۹۴
۵۸۵	ہفتہ	۲۱ ربیع الآخر ۱۵	۵۸۴	۵۰۷۱	۲۱۳۳۰
۵۸۶	اتوار	۳ جمادی الاول ۱۶	۵۸۵	۵۴۲۷	۲۱۳۶۷
۵۸۷	پیر	۱۴ جمادی الاول ۱۷	۵۸۶	۵۸۰۱	۲۱۴۰۳
۵۸۸	منگل	۲۵ جمادی الاول ۱۸	۵۸۷	۶۱۷۷	۲۱۴۳۹
۵۸۹	جمعرات	۵ جمادی الآخر ۱۹	۵۸۸	۶۵۴۲	۲۱۴۷۶
۵۹۰	جمعہ	۱۶ جمادی الآخر ۲۰	۵۸۹	۶۹۰۷	۲۱۵۱۲
۵۹۱	ہفتہ	۲۷ جمادی الآخر ۲۱	۵۹۰	۷۲۷۲	۲۱۵۴۸
۵۹۲	اتوار	۸ رجب ۲۲	۵۹۱	۷۶۳۷	۲۱۵۸۴
۵۹۳	منگل	۲۰ رجب ۲۳	۵۹۲	۷۹۹۲	۲۱۶۲۰
۵۹۴	بدھ	۳۱ شعبان ۲۴	۵۹۳	۸۳۵۸	۲۱۶۵۶
۵۹۵	جمعرات	۱۱ شعبان ۲۵	۵۹۴	۸۷۲۳	۲۱۶۹۲
۵۹۶	جمعہ	۲۲ شعبان ۲۶	۵۹۵	۹۰۸۸	۲۱۷۲۸
۵۹۷	اتوار	۳ رمضان ۲۷	۵۹۶	۹۴۵۳	۲۱۷۶۴

یکم جنوری سنه	یوم	نوری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنه عیسوی	تعداد ایام سنه نوری
۵۹۸	پیر	۱۵ رمضان ۲۸	۵۹۷ سال ایکون	۹۸۱۹	۲۱۸۰۵
۵۹۹	منگل	۲۵ رمضان ۲۹	۵۹۸	۱۰۱۸۴	۲۱۸۴۱
۶۰۰	بدھ	۵ شوال ۳۰	۵۹۹	۱۰۵۴۹	۲۱۸۷۸
۶۰۱	جمعرات	۱۶ شوال ۳۱	۶۰۰	۱۰۹۱۴	۲۱۹۱۴
۶۰۲	جمعہ	۲۷ شوال ۳۲	۶۰۱	۱۱۲۷۹	۲۱۹۵۱
۶۰۳	ہفتہ	۹ ذی قعدہ ۳۳	۶۰۲	۱۱۶۴۴	۲۱۹۸۷
۶۰۴	اتوار	۲۰ ذی قعدہ ۳۴	۶۰۳	۱۲۰۰۹	۲۲۰۲۳
۶۰۵	منگل	۳۱ ذی الحجہ ۳۵	۶۰۴	۱۲۳۷۵	۲۲۰۵۹
۶۰۶	بدھ	۱۱ ذی الحجہ ۳۶	۶۰۵	۱۲۷۴۰	۲۲۰۹۵
۶۰۷	جمعرات	۲۲ ذی الحجہ ۳۷	۶۰۶	۱۳۱۰۵	۲۲۱۳۱
۶۰۸	جمعہ	۲۷ محرم ۳۸	۶۰۷	۱۳۴۷۰	۲۲۱۶۷
۶۰۹	اتوار	۷ محرم ۳۹	۶۰۸	۱۳۸۳۵	۲۲۲۰۳
۶۱۰	پیر	۱۸ محرم ۴۰	۶۰۹	۱۴۲۰۰	۲۲۲۳۹
۶۱۱	منگل	۲۹ محرم ۴۱	۶۱۰	۱۴۵۶۵	۲۲۲۷۵
۶۱۲	بدھ	۸ صفر ۴۲	۶۱۱	۱۴۹۳۱	۲۲۳۱۱
۶۱۳	جمعہ	۱۹ صفر ۴۳	۶۱۲	۱۵۲۹۶	۲۲۳۴۷
۶۱۴	ہفتہ	۲۹ صفر ۴۴	۶۱۳	۱۵۶۶۲	۲۲۳۸۳
۶۱۵	اتوار	۹ ربیع الاول ۴۵	۶۱۴	۱۶۰۲۷	۲۲۴۱۹
۶۱۶	پیر	۲۰ ربیع الاول ۴۶	۶۱۵	۱۶۳۹۲	۲۲۴۵۵

توفیق الشیخ النوری والهجریة مع العیسویة

نوری تاریخ	یوم	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	تقدوا لایام سنہ نوریہ	تقدوا لایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بمطابق وراج سابق
۱	منگل	یکم جنوری ۵۷۱	۲۰۸۱۸۹	
۲	جمعہ	یکم فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۲۰	
۳	جمعہ	۸ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۲۷	
۴	ہفتہ	۱۵ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۲۸	
۵	اتوار	۲۲ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۲۹	
۶	پیر	۱۱ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۳۰	
۷	منگل	۱۲ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۳۱	
۸	بدھ	۱۳ فروری ۵۷۱	۲۰۸۲۳۲	
۹	جمعرات	۱۴ فروری ۵۷۱	۱	..	۲۰۸۲۳۳	۱۴ فروری ۵۷۱
۱۰	جمعہ	۱۵ مارچ ۵۷۱	۳۰	..	۲۰۸۲۴۲	۱۳ مارچ ۵۷۱
۱۱	اتوار	۱۴ اپریل ۵۷۱	۴۰	..	۲۰۸۲۹۲	۱۲ اپریل ۵۷۱
۱۲	پیر	۱۳ مئی ۵۷۱	۸۹	..	۲۰۸۳۲۱	۱۱ مئی ۵۷۱
۱۳	بدھ	۱۲ جون ۵۷۱	۱۱۹	..	۲۰۸۳۵۱	۱۰ جون ۵۷۱
۱۴	جمعرات	۱۱ جولائی ۵۷۱	۱۳۸	..	۲۰۸۳۸۰	۹ جولائی ۵۷۱
۱۵	ہفتہ	۱۰ اگست ۵۷۱	۱۷۸	..	۲۰۸۴۱۰	۸ اگست ۵۷۱
۱۶	پیر	۹ ستمبر ۵۷۱	۲۰۸	..	۲۰۸۴۴۰	۷ ستمبر ۵۷۱
۱۷	منگل	۸ اکتوبر ۵۷۱	۲۳۷	..	۲۰۸۴۶۹	۶ اکتوبر ۵۷۱

نوری تاریخ	یوم	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	تقدوا لایام سنہ نوریہ	تقدوا لایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بمطابق وراج سابق
۱	جمعرات	۷ نومبر ۵۷۱	..	۲۶۷	۲۰۸۴۹۹	۵ نومبر ۵۷۱
۲	جمعہ	۴ دسمبر ۵۷۱	..	۲۹۶	۲۰۸۵۲۸	۲ دسمبر ۵۷۱
۳	اتوار	۵ جنوری ۵۷۲	..	۳۲۷	۲۰۸۵۵۸	۳ جنوری ۵۷۲
۴	پیر	۳ فروری ۵۷۲	ایک سال ایک دن	۳۵۵	۲۰۸۵۸۷	۱ فروری ۵۷۲
۵	یکم	۲۳ جنوری ۵۷۲	۲	۷۱۰	۲۰۸۶۲۶	۲۱ جنوری ۵۷۲
۶	یکم	۱۲ جنوری ۵۷۳	۳	۱۰۷۴	۲۰۹۲۹۶	۱۰ جنوری ۵۷۳
۷	یکم	یکم جنوری ۵۷۴	۴	۱۵۱۸	۲۰۹۸۵۰	۲۰ دسمبر ۵۷۳
۸	یکم	۲۲ دسمبر ۵۷۵	۵	۱۷۷۳	۲۱۰۱۰۵	۲۰ دسمبر ۵۷۵
۹	منگل	۱۰ دسمبر ۵۷۶	۶	۲۱۲۷	۲۱۰۲۵۹	۸ دسمبر ۵۷۶
۱۰	ہفتہ	۲۹ نومبر ۵۷۷	۷	۲۲۸۱	۲۱۰۷۱۳	۲۷ نومبر ۵۷۷
۱۱	جمعرات	۱۹ نومبر ۵۷۸	۸	۲۸۳۶	۲۱۱۰۷۸	۱۷ نومبر ۵۷۸
۱۲	اتوار	۸ نومبر ۵۷۹	۹	۳۱۹۰	۲۱۱۴۲۲	۶ نومبر ۵۷۹
۱۳	ہفتہ	۲۸ اکتوبر ۵۸۰	۱۰	۳۵۴۵	۲۱۱۷۷۷	۲۶ اکتوبر ۵۸۰
۱۴	بدھ	۱۷ اکتوبر ۵۸۱	۱۱	۳۸۹۹	۲۱۲۱۳۱	۱۵ اکتوبر ۵۸۱
۱۵	اتوار	۶ اکتوبر ۵۸۲	۱۲	۴۲۵۳	۲۱۲۴۸۵	۴ اکتوبر ۵۸۲
۱۶	جمعہ	۲۴ ستمبر ۵۸۳	۱۳	۴۶۰۸	۲۱۲۵۴۰	۲۲ ستمبر ۵۸۳
۱۷	منگل	۱۳ ستمبر ۵۸۴	۱۴	۴۹۶۲	۲۱۲۱۹۴	۱۱ ستمبر ۵۸۴
۱۸	ہفتہ	۳ ستمبر ۵۸۵	۱۵	۵۳۱۶	۲۱۳۵۴۸	یکم ستمبر ۵۸۵
۱۹	جمعرات	۲۳ اگست ۵۸۶	۱۶	۵۶۷۱	۲۱۲۹۷۳	۲۱ اگست ۵۸۶

[illegible]

ردیف سابق	تقدیر ایام سنه هیسویر	تقدیر ایام سنه لوهی	تقدیر سال کی صورت	تقدیر ایام سنه جوری	جوری سال کی صورت	عیسوی تاریخ	ایم	توضیح	پیش فرض
۱۵ جولائی ۱۲۲۲	۲۲۷۰۱۳	۱۸۷۸۸۲	۵۵ سال کی شکل	۱		۱۸ جولائی ۱۲۲۲		جولائی	۵۴
۵ جولائی ۱۲۲۳	۲۲۷۰۴۹	۱۹۱۳۷	۵۳	۳۵۴	ایک سال کی شکل	۵ جولائی ۱۲۲۳		مشتکی	۵۵
۳ جولائی ۱۲۲۴	۲۲۷۰۸۲	۱۹۴۹۱	۵۵	۷۱۰	"	۳ جولائی ۱۲۲۴		تقدیر	۵۶
۱۲ جولائی ۱۲۲۵	۲۲۷۱۱۷	۱۹۸۴۵	۵۴	۱۰۷۴	"	۱۵ جولائی ۱۲۲۵		بد	۵۷
۳ جولائی ۱۲۲۶	۲۲۷۱۵۲	۲۰۲۰۰	۵۷	۱۳۱۹	"	۳ جولائی ۱۲۲۶		تقدیر	۵۸
۲۲ جولائی ۱۲۲۷	۲۲۷۱۸۷	۲۰۵۵۴	۵۸	۱۷۷۳	"	۲۵ جولائی ۱۲۲۷		تقدیر	۵۹
۱۱ جولائی ۱۲۲۸	۲۲۷۲۲۱	۲۰۹۰۹	۵۹	۲۱۲۸	"	۲۸ جولائی ۱۲۲۸		تقدیر	۶۰
۳۰ جولائی ۱۲۲۹	۲۲۷۲۵۵	۲۱۲۶۳	۶۰	۲۵۸۲	"	۲۹ جولائی ۱۲۲۹		تقدیر	۶۱
۱۹ جولائی ۱۲۳۰	۲۲۷۲۸۹	۲۱۶۱۷	۶۱	۳۰۳۶	"	۲۲ جولائی ۱۲۳۰		تقدیر	۶۲
۱۹ جولائی ۱۲۳۱	۲۲۷۳۲۴	۲۱۹۷۲	۶۲	۳۴۹۱	"	۲۱ جولائی ۱۲۳۱		تقدیر	۶۳

